10261- دعوت الی اللہ میں داعی دعوت کی ابتدا کس چیز سے کرے

سوال

ہمارے ہاں اسلامی جماعتیں دعوت دین کی ابتداجس سے کسی داعی کو اپنی دعوت کی ابتدا کرنی واجب ہے میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں ، توکیا یہ سیاسی اعتبار سے ہے یا کہ عقیدہ اوراخلاقی اعتبار سے اختلاف ہے ؟
اور آپ کے نزدیک وہ کون سے امورہیں جن سے دعوت دین کی ابتدا کرنی چاہیئے ؟

پسندیدہ جواب

جواب :

دعوت الی اللہ میں مشروع ہے کہ دعوت کی ابتدا توحید سے کی جائے.جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اورباقی سب انبیاء نے کیا ، اورپھر حدیث معاذ رضی اللہ تعالی عنہ میں اسی چیز کا ذکر ہے :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کوفرمایا تھا :

(آپ اہل کتاب کی ایک قوم سے پاس جارہے ہيں ، جب ان کے پاس جائيں توانہيں دعوت دینا کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئ اور معبود نہيں اوریہ بھی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں ، اگرانہوں نے اس کا اقرار کرلیا توپھران کے علم میں یہ لائيں کہ اللہ تعالی نے دن رات میں ان پرپانچ نمازيں فرض کیں ہیں ، اگروہ اسے تسلیم کرلیں توپھرانہيں یہ بتائيں کہ اللہ تعالی نے ان پرزکاۃ فرض کی ہے جومالداروں سے لے کر غربا ومساکین کودی جائے گی ، اگروہ اس میں بھی آپ کی بات مان لیں توان کے کے اچھے اوربہتر اموال سے بچ کررہ اور مظلوم کی آہ سے بھی بچ کررہنا اس لیے کہ مظلوم کی آہ اوراللہ تعالی کے درمیان کوئ پردہ نہيں) ۔

یہ توتھا کہ اگرمدعوین کافرہوں اوراگرمدعوین مسلمان ہوں توانہيں وہ دینی احکام .بیان کیے جائيں جن وہ جاہل ہوں اوران احکام کی ان مسلمانوں میں کمی ہو اوراسی طرح پہلے سب سے اہم چیز کا خیال رکھا جائے اوراس کے بعد اس سے کم درجہ کی اہمیت والا ۔